Tauseeq, Volume. 3, Issue. 1
ISSN (P) 2790-9271 (E) 2790-928X
DOI: https://doi.org/10.37605/tauseeq.v3i1.29

Received: 21-05-2022
Accepted: 27-05-2022
Published: 30-06-2022

قتیل شفائی کی غزلوں میں بحر ہزج کے مختلف اوزان کا استعمال، تحقیقی مطالعہ

(The use of different mesurements of"Bahr-e Hazj" in the ghazals of Qateel Shifai, Research Study)

ضیاء الرحمان*
ڈاکٹر سبحان اللہ**
فضل کبیر***

Abstract

Qateel shifai is a great poet of Urdu language. Based on sublimity of his poetry, he represented Pakistan abrod for a long time. Qateel shifai experiment on various types of poetry but got popularity for his songs (Geet) and odes (Ghazliyat).He mostly wrote his odes (Ghazliyat) in rhythmic and melodic meters.Here only one 'Bahr' out of his practiced "buhoor" named "Bahr-e-Hazaj" is under discussion.Qateel shifai has written as sum of about 108 odes (Ghazliyat) in eleven meters (Awzaan) of this "Bahr" which are included in his different collection. Among them 29 odes (Ghazliyat) are in "Hazj Musamman Salim measurement" while 79 are in ten different variants (Zuhaaf) of this "Bahr"

Keywords: Urdu, Ghazal, Bahr, Vazan, Qateel Shifai, Hazj, sublimity – odes – songs -meters – measurement -

* پی ایچ۔ڈی سکالر، شعبہ اردو، جامعہ صوابی
** صدر شعبہ اردو گورنمنٹ ڈگری کالج لاہور، صوابی
*** شعبہ اردو اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور

اس مقالے کا موضوع " قتیل شفائی کی غزلوں میں بحر ہزج کے مختلف اوزان کا استعمال، تحقیقی مطالعہ " ہے، مقالے کے پہلے حصہ میں بحر ہزج پر تفصیلی بحث ہوئی جبکہ دوسرے حصے میں قتیل شفائی کی ان غزلوں کو زیرِ غور لایا گیا ہے جو اس بحر کے مختلف اوزان میں ہیں۔ سب سے پہلے عروض پر لکھی گئی کتابوں میں بحر ہزج کا خوب مطالعہ کیا گیا اور پھر قتیل شفائی کی ان غزلوں کو موضوع بنایا گیا ہے جو اس بحر کے مختلف اوزان میں ہیں اور قتیل شفائی کی ان غزلوں سے مثالیں پیش کی گئیں ہیں۔

آزادی کے بعد پاکستان میں جن شعراءنے اردو غزل کے حوالے شہرت حاصل کی، قتیل شفائی بھی ان شعراء میں سے ہے، اپنی شاعری کی بدولت نہ صرف پاکستان میں شہرت حاصل کی بلکہ بیرونِ ملک بھی ان کے چاہنے والے موجود ہیں، ادبی حلقوں کے ساتھ ساتھ عوامی حلقوں میں بھی ان کی شاعری کو پذیرائی ملی ہے، یہی وجہ ہے کہ نہ صرف پاکستان بلکہ ہندوستان میں بھی جامعاتی سطح پر قتیل شفائی کی شخصیت اور فن پر تحقیقی کام ہو رہا ہے اور روز بروز اس کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

قتیل شفائی پُر گو شاعر تھے، مختلف اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے، ان کی شاعری کے کلیات "رنگ-خوشبو-روشنی" کے نام سے الگ الگ (نظم، غزل اور گیت) چھپ چکے ہے۔

قتیل شفائی نے شاعری کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے لیکن گیت نگاری میں خاص نام پیدا کیا ہے پاکستان اور ہندوستان کے متعدد فلموں کے لیے گیت لکھے یہی وجہ ہے کہ زیادہ ترمترنم بحروں میں شاعری کی ہے، قتیل شفائی نے مختلف بحور کے زیادہ سے زیادہ اوزان میں کلام نظم کیا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کی غزلوں میں گیت کی طرح ترنم اور سُر کی چاشنی ہے۔

قتیل شفائی نے 12 بحروں کے تقریباً 36 اوزان میں غزلیں کہی ہیں جن کا احاطہ اس مختصر مضمون میں مشکل ہے، یہاں ان کی غزلوں میں مستعمل بحور میں سے صرف ایک بحر "بحر ہزج" کو موضوع بنایا گیا ہے۔

<u>بحر ہزج:</u> بحر ہزج ایک خوش آہنگ اور خوبصورت بحر ہے، اس بحر کا سالم وزن اس قدر مترنم اور دلکش ہے کہ تقریباً اردو کے تمام شعراء نے اس بحر کو سالم استعمال کیا ہے۔

قتیل شفائی کی 29 غزلیں اس بحر کے مثمن سالم وزن میں ہیں، اس طرح غالب کی 33 غزلیں اس بحر کے سالم وزن میں ہیں، اقبال، فیض، فراز اور بعض دیگر شعراءنے بھی اس بحر کو سالم استعمال کیا ہے۔

اس بحر کا رکن " مفاعیلن " ہے اور اردو شاعری میں زیادہ تر مثمن سالم ہی مستعمل ہے، اس بحر کے متعلق نجم الغنی رام پوری بحر الفصاحت میں لکھتے ہیں۔

"ہزج بہ فتح ہاو فتح زائے معجمہ وسکون جیم، لغت میں اچھی آواز اور گانے کی آواز کو کہتے ہیں، چونکہ عرب میں اکثر اسی وزن کے اشعار گائے جاتے ہیں اس لیے بحر کا نام ہزج رکھا گیا۔ بحر ہزج کی اصل مسدس ہے مگر شعرائے فارس وریختہ مثمن بھی استعمال میں لائے ہیں "(1)

اردو شاعری میں یہ بحر کثیر الاستعمال بحور میں سے ہے، اس بحر کے سب سے زیادہ زحاف اوزان اردو شارعری میں مستعمل ہیں، زحاف اوزان پر کلام کرنے سے پہلے عروض پر لکھی گئی کتابوں کی روشنی میں اس رکن " مفاعیلن " کے زحافات کا مشاہدہ ایک جدول کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔

مفاعیلن کے زحاف: صاحب بحر الفصاحت کے مطابق اس رکن کے بارہ زحاف ہیں جو درج ذیل ہیں۔

خرم، کف، قصر، قبض، شتر، حذف، خرب، ہتم، زلل، جب، بتر، تسبیغ۔

نمبر شمار	رکن سالم	زحاف کا نام	تبدیلی جو واقع ہوئی	حروف جو کم یا زیادہ ہوئے	مزاحف	مزاحف کا نام
1	مفاعیلن	خرم	اسقاط حرف اولِ وتد مجموع	مفا سے "م" گر کر فاعیلن رہ گیا	مفعولن	اخرم
2	مفاعیلن	کف	رکنِ سالم میں ساتویں حرف ساکن کو گرانا	عیلن سے "ن" کو گرایا گیا	مفاعیلُ	مکفوف
3	مفاعیلن	قصر	آخری سبب خفیف کا ساکن کو گرانا اور ما قبل ساکن بنانا	عیلن سے "ن" گرایا گیا اور ل ساکن کیا گیا	مفاعیل	مقصور
4	مفاعیلن	قبض	رکنِ سالم میں پانچواں سبب خفیف گرانا	عیلن کی "ی" گرائی گئی تو "علن" بچا	مفاعلن	مقبوض
5	مفاعیلن	شتر	اجتماع خرم و قبض	خرم سے فاعیلن اور قبض سے فاعلن رہ گیا	فاعلن	اشتر
6	مفاعیلن	حذف	رکنِ سالم سے آخری سبب گرانا	مفاعیلن سے مفاعی بچا	فعولن	محذوف
7	مفاعیلن	خرب	اجتماع خرم و کف	خرم سے فاعیلن اور کف فاعیل ہو گیا	مفعولُ	اخرب
8	مفاعیلن	ہتم	اجتماع حذف و قصر	حذف سے مفاعی اور قصر سے مفاع ہو گیا	مفعول	اہتم
9	مفاعیلن	زلل	اجتماع خرم و ہتم	خرم سے فاعیلن اور ہتم سے "فاع" بچا	فاع	ازل
10	مفاعیلن	جب	رکنِ سالم سے آخری دو سبب گرانا	مفاعیلن سے " مفا" بچا	فعل	مجبوب

11	مفاعیلن	بتر	اجتماع خرم وجب	خرم سے فاعیلن اور جب فع بچا	فع	ابتر
12	مفاعیلن	تسبیغ	رکنِ آخر کے آخری سبب خفیف میں الف بڑھانا	مفاعیلن میں الف بڑھانا "مفاعیلان"	مفاعیلان	مسبغ

قتیل شفائی کی غزلوں میں بحرِ ہزج کے مستعمل اوزان

قتیل شفائی کی کل 108 غزلیں اس بحر کے مختلف اوزان میں ہیں، ان میں 29 غزلیں مثمن سالم وزن میں ہیں اور 79 غزلیں اس بحر کے مختلف دس اوزان میں ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف،　2۔بحرِ ہزج مثمن مقبوض،　3۔بحرِ ہزج مسدس سالم محذوف۔

4۔بحرِ ہزج مثمن اشتر سالم،5۔بحرِ ہزج مثمن سالم محذوف،6۔بحرِ ہزج مثمن اخرب سالم۔7۔بحرِ ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف،8۔بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف ابتر،9۔بحرِ ہزج معشر اخرب مکفوف محذوف،10۔بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور۔

کل ملا کر قتیل شفائی نے اس بحر کے گیارہ اوزان استعمال کیے ہیں ان میں 29 غزلیں مثمن سالم وزن میں ہیں اور باقی دس زحاف اوزان میں 79 غزلیں کہی ہیں جن کی تفصیل اور تقطیع پیش کی جاتی ہے۔

1) بحرِ ہزج مثمن سالم: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن۔

اس بحر کا یہ نہایت خوش آہنگ اور مترنم وزن ہے، اردو کے تقریباً تمام معروف شعراء نے اس بحر کے سالم وزن کو استعمال کیا ہے، قتیل شفائی کی کل 29 غزلیں اس وزن میں ہیں، ایک غزل کا مطلع لکھ کر اس کی تقطیع کرائی جاتی ہے تاکہ وزن اور ارکان کی وضاحت ہو سکے۔

نگاہوں میں چمک، دل میں خوشی محسوس کرتا ہوں
کہ تیرے بس میں اپنی زندگی محسوس کرتا ہوں(2)

تقطیع: نگاہوں میں ----چمک دل میں ------خوشی محسو---س کرتاہوں۔

ارکان: مفاعیلن ----مفاعیلن --------مفاعیلن ------مفاعیلن۔

---کہ تیرے بس---میں اپنی زن------دگی محسو-------س کرتاہوں۔

---مفاعیلن ------مفاعیلن ------مفاعیلن ------مفاعیلن۔

طوالت سے بچنے کی خاطر صرف اس ایک شعر کی تقطیع پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

2) بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف: مفعولُ مفاعیلُ مفاعیلُ فعولن۔

بحر ہزج کا یہ وزن اردو شاعری میں پسند کیا جانے والا وزن ہے، ہزج کے اس وزن میں قتیل شفائی کی کل 32 غزلیں ہیں جو اس کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں، اس موقع پر ان تمام غزلوں کی نشاندہی نہیں کرائی جاسکتی صرف ایک غزل کا مطلع لکھ کی اس کی تقطیع سے وزن اور ارکان کی وضاحت ہو جائے گی۔

یارو کسی قاتل سے کبھی پیار نہ مانگو
اپنے ہی گلے کے لیے تلوار نہ مانگو(3)

تقطیع: یاروک----سی قاتل سے------کبھی پیار----نہ مانگو۔

ارکان: مفعولُ----مفاعیلُ---------مفاعیلُ----فعولن۔

---اپنے ہی-----گلے کے لِ------ئی تلوار-----نہ مانگو۔

ہزج کے اس وزن میں قتیل شفائی کی زیادہ غزلیں ہیں اس ایک شعر کی تقطیع پر اکتفا ہے۔

3) بحر ہزج مثمن مقبوض: مفاعلن مفاعلن مفاعلن مفاعلن۔

ہزج کے اس وزن میں قتیل شفائی کی کل 6 غزلیں ہیں جو اس کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں صرف ایک غزل کا مطلع لکھ کی تقطیع سے وزن اور ارکان کی وضاحت ہو جائے گی۔

نہ اب کوئی رقیب ہے، نہ کل کوئی رقیب تھا
میں اب بھی خوش نصیب ہوں ، میں کل بھی خوش نصیب تھا(4)

تقطیع: نہ اب کوئی----رقیب ہے----نہ کل کوئی------رقیب تھا۔

ارکان: مفاعلن ------مفاعلن-----مفاعلن ------مفاعلن۔

میں اب بھی خوش-----نصیب ہوں----میں کل بھی خوش---نصیب تھا۔

4) بحر ہزج مثمن سالم محذوف: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن فعولن۔

ہزج کا یہ وزن بھی سالم وزن کی طرح بہت معروف اور مترنم ہے، اس وزن میں قتیل شفائی کی 7 غزلیں ہیں جو ان کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں، ایک غزل کا مطلع لکھ کر تقطیع کرائی جاتی ہے۔

وہ کھل کر اب کوئی جلوہ دکھا نا چاہتا ہے
وہ کہتا ہے اسے سارا زمانہ چاہتا ہے(5)

تقطیع: وہ کھل کر اب----کوئی جلوہ----دکھانا چا-----ہتا ہے۔

ارکان: مفاعیلن------مفاعیلن------مفاعیلن----فعولن۔

----وہ کہتا ہے-------اسے سارا----زمانہ چا------ہتا ہے۔

----مفاعیلن--------مفاعیلن------مفاعیلن----فعولن۔

5) بحر ہزج مثمن اشتر سالم: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن۔

بحر ہزج کا یہ وزن بھی اردو شاعری میں ایک پسندیدہ وزن ہے، اس وزن میں ایک رکن سالم اور دوسرا رکن اشتر ہے زحافات کی تفصیل جدول میں دیکھی جاسکتی ہے، ہزج کے اس وزن میں قتیل شفائی کی کل 11 غزلیں ہیں جو اس کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں، صرف ایک غزل کا مطلع لکھا جاتا ہے۔

دل کو جب کوئی ارماں گد گدانے لگتا ہے
تار تار پلکوں کا مسکرانے لگتا ہے(6)

تقطیع: دل کو جب----کوئی ارماں-----گد گدا-----نے لگتا ہے۔

ارکان: فاعلن------مفاعیلن------فاعلن------مفاعیلن۔

----تار تا-------ر پلکوں کا-----مسکرا-------نے لگتا ہے۔

---فاعلن ------مفاعیلن ----فاعلن -------مفاعیلن۔

6) بحر ہزج مثمن اخرب سالم: مفعولُ مفاعیلن مفعولُ مفاعیلن۔

بحر ہزج کا یہ وزن اردو شاعری میں بہت کم مستعمل ہے، قتیل شفائی نے اس بحر کے بعض ایسے اوزان میں کلام نظم کیا ہے جن میں دیگر شعراء نے طبع آزمائی نہیں کی ہے، ہزج کا یہ وزن بھی ان اوزان میں سے ہے، اس وزن میں قتیل شفائی کی 4 غزلیں ہیں جو ان کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں، ایک غزل کا مطلع لکھ کر اس کی تقطیع کرائی جاتی ہے جس سے وزن اور ارکان کی وضاحت ہو جائے گی۔

رم جھم سی ہوئی دل میں، دھڑکن سے ذرا پہلے
سنتے ہیں وہ آئیں گے، ساون سے ذرا پہلے(7)

تقطیع: رم جھم سی -----ہوئی دل میں ----دھڑکن سے ----ذرہ پہلے۔

ارکان: مفعولُ -----مفاعیلن ------مفعولُ ------مفاعیلن۔

----سنتے ہیں ---وہ آئیں گے -----ساون سے ----ذرا پہلے۔

------مفعولُ ---مفاعیلن ------مفعولُ -----مفاعیلن۔

7) بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف ابتر: مفعول مفاعیل مفاعیل فع۔

بحر ہزج کا یہ وزن اردو شاعری میں غزل کے حوالے سے باالکل نایاب ہے، یہ رباعی کے وزن سے ملتا جلتا وزن ہے اس لیے اس وزن میں شعراء نے غزلیں نہیں کہی لیکن یہ قتیل شفائی کی عروض پر گرفت کی دلیل ہے کہ بعض ایسے نایاب اور غیر مانوس اوزان میں خوبصورت کلام نظم کیا ہے جو صرف اسی کی پہچان ہے، اس وزن میں قتیل شفائی کی صرف ایک غزل ہے جو اس کے مجموعہ "آموختہ" میں شامل ہے۔

اس وزن میں رکنِ آخر یعنی عروض وضرب "فع" ہے، بحر الفصاحت کے مطابق یہ زحاف ابتر ہے جبکہ کمال احمد صدیقی کے مطابق اس زحاف کا نام ابتر محذوف ہے۔ نجم الغنی اس زحاف کے متعلق لکھتے ہیں۔

> زحاف بتر بفتح بائے موحدہ وسکونِ تائے ناقانی ورائے مہملہ، لغت میں دم کاٹنے اور جڑ سے اکھیڑنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں مراد اجتماع خرم وجب سے ہے،

پس میم بہ سبب خرم کے اور دونوں سبب جب کے حذف ہوگئے فاعیلن سے "فا"
باقی رہااس کو"فع" سے بدل لیا۔(8)

بحر الفصاحت کے مطابق یہ زحاف بتر ہے جبکہ کمال احمد صدیقی اس زحاف کے متعلق لکھتے ہیں۔

ابن قیس کے اتباع میں بتر سے وتد مجموع مفا، ساقط ہو ااور حذف سے آخری سبب خفیف لن ساقط ہوا، عی باقی رہا۔ اسے "فع" سے بدل لیااسے ابتر محذوف کہیں گے(9)۔

کیا جانیے گلشن کی فضا کیسی ہے
کس حال میں غنچے ہیں صبا کیسی ہے(10)

تقطیع: کیاجانی------ے گل شن کی-----فضا کیسی----ہے۔

ارکان: مفعولُ-------مفاعیلُ-------مفاعیلُ-----فع۔

---کس حال------میں غنچے ہیں------صبا کیسی----ہے۔

----مفعول-------مفاعیل-------مفاعیل-----فع۔

8) بحر ہزج مغشر مکفوف محذوف: مفعولُ مفاعیل مفاعیل فعولن۔

بحر ہزج کا یہ وزن بھی اردو شاعری میں استعمال نہ ہونے کے برابر ہے لیکن یہ قتیل شفائی کی عروض شناسی ہے کہ بعض ایسے نادر اوزان کا استعمال کیا ہے جن سے اس کی قادرالکلامی ظاہر ہوتی ہے۔

ہزج کے اس وزن میں قتیل شفائی کی دو غزلیں ہیں جو درج ذیل ہیں۔

گاتے ہوئے پیڑوں کی خنک چھاؤں سے آگے نکل آئے
ہم دھوپ میں جلنے کو ترے گاؤں سے آگے نکل آئے(11)

تقطیع: گاتے ہُ-----وے پیڑوں کی-----خنک چھاؤں----سے آگے نِ---کل آئے۔

ارکان: مفعول----مفاعیل---------مفاعیل---------مفاعیل----فعولن۔

ہم دھوپ------میں جلنے کو--------ترے گاؤں------سے آگے نِ---کل آئے۔

مفعولُ--------مفا عیل--------مفا عیل----------مفا عیل-----فعولن۔

9) بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور: مفعول مفا عیل مفا عیل فعولان۔

ہزج کا یہ وزن اردو شاعری میں زیادہ مستعمل ہے لیکن مکفوف محذوف وزن کے ساتھ خلط کی صورت میں، اس وزن میں رکنِ آخر عروض و ضرب میں معمولی ترمیم سے نیے اوزان حاصل کیے جاسکتے ہیں جس کی عروضی اجازت ہے، اس وزن میں قتیل شفائی کی ایک غزل ہے۔

روشن وہ مرا گوشہء تنہائی تو کر جائے
یادوں میں سہی ، انجمن آرائی تو کر جا ئے(12)

تقطیع: روشن وہ------مرا گوشہ------ءتنہائی-------تو کر جائے۔

ارکان: مفعول------مفا عیل------مفا عیل-------فعولان۔

---یادوں میں----سہی انج------من آرائی-------تو کر جائے۔

---مفعول-------مفا عیل-----مفا عیل--------فعولان۔

10) بحر ہزج مسدس سالم محذوف: مفا عیلن مفا عیلن فعولن۔

ہزج کا یہ مختصر وزن ہے اور اردو شاعری میں کثیر الاستعمال اوزان میں سے ہے، اس وزن میں قتیل شفائی کی 9 غزلیں ہیں جو اس کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں، ایک غزل کا مطلع لکھا جاتا ہے۔

بظاہر بزم آرائی بہت ہے
بھرے شہروں میں تنہائی بہت ہے(13)

تقطیع: بظاہر بز--------م آرائی------بہت ہے۔

ارکان: مفا عیلن-----مفا عیلن-----فعولن۔

بھرے شہروں-----میں تنہائی-----بہت ہے۔

مفاعیلن--------مفاعیلن------فعولن۔

11) بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف: مفعول مفاعلن فعولن۔

پچھلے وزن کی طرح ہزج کا یہ وزن بھی اردو شاعری میں زیادہ مستعمل ہے، یہ مختصر وزن ہے اس لیے اس وزن میں موزوں کلام زیادہ پسند کیا جاتا ہے، ہزج کے اس وزن میں قتیل شفائی کی 7 غزلیں ہیں جو اس کے مختلف مجموعوں میں شامل ہیں، صرف ایک غزل کا مطلع لکھ کر اس کی تقطیع کرائی جاتی ہے، باقی اشعار کی تقطیع بھی ان ارکان سے ہو گی۔

اک　　نور　　بکھر　　بکھر　　گیا　　ہے

وہ　　چاند　　جدھر　　جدھر　　گیاہے(14)

تقطیع: اک نور-----بکھر بکھر-----گیاہے۔

ارکان: مفعول-----مفاعلن------فعولن۔

وہ چاند--------جدھر جدھر---گیاہے۔

مفعول--------مفاعلن-----فعولن۔

مذکورہ وزن میں قتیل شفائی کی 7 غزلیں ہیں اور ان تمام اشعار کی تقطیع اس طرح ہے۔

حوالہ جات

1) بحر الفصاحت، نجمی رام پوری، نجم الغنی خان، حکیم، تدوین کمال احمد صدیقی، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی، مارچ2006، ص236۔
2) رنگ-خوشبو-روشنی (کلیات غزلیں)، قتیل شفائی، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، 2017، ص28۔
3) ایضاً، ص54۔
4) ایضاً، ص221۔
5) ایضاً، ص627۔
6) ایضاً، ص177۔
7) ایضاً، ص150۔
8) بحر الفصاحت، نجمی رام پوری، نجم الغنی خان، حکیم، تدوین کمال احمد صدیقی، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی، مارچ2006، ص187۔
9) عروض سب کے لیے، صدیقی، کمال احمد، سیونتھ سکائی پبلی کیشنز، لاہور، فروری2012، ص71۔
10) رنگ-خوشبو-روشنی (کلیات غزلیں)، قتیل شفائی، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، 2017، ص551۔

11) ایضاً، ص467۔

12) ایضاً، ص619۔

13) ایضاً،227۔

14) ایضاً، ص151۔

References:

1. Bahr ul Fasaahat, Najmi Ram Puri, Najmul Ghani Khan, Hakeem, Tadween Kamal Ahmad Siddiqui, Qaumi Council Barayay Firogh Urdu Zubaan, Nayi Delhi, March 2006, Safha 236
2. Rang-Khushboo-Roshni (Kuliuyat Ghazlain), Qateel Shifayi, Sang-e-Meel Publications, Lahore, 2017, Safha 28
3. A'izan, Safha 54
4. A'izan, Safha 221
5. A'izan, Safha 627
6. A'izan, Safha 177
7. A'izan, Safha 150
8. Bahr ul Fasaahat, Najmi Ram Puri, Najmul Ghani Khan, Hakeem, Tadween Kamal Ahmad Siddiqui, Qaumi Council Barayay Firogh Urdu Zubaan, Nayi Delhi, March 2006, Safha 187
9. Urooz Sab kay liyay, Siddiqui, Kamal Ahmad, Seventh Sky Publications, Lahore, Farwary 2012, Safha71
10. Rang-Khushboo-Roshni (Kuliuyat Ghazlain), Qateel Shifayi, Sang-e-Meel Publications, Lahore, 2017, Safha 551
11. A'izan, Safha 467
12. A'izan, Safha 619
13. A'izan, Safha 227
14. A'izan, Safha 151